احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

سوموار 13۔اپریل 2015ء

روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

سوموار 13۔اپریل 2015ء 23 جمادی الثانی 1436 ہجری 13 شہادت 1394 ھش جلد 65-100 نمبر 84

حسن وجمال یار

ایسے خدا کے خوف سے دل کیسے پاک ہو
سینہ میں اس کے عشق سے کیونکر تپاک ہو

بن دیکھے کس طرح کسی مہ رخ پہ آئے دل
کیونکر کوئی خیالی صنم سے لگائے دل

دیدار گر نہیں ہے تو گفتار ہی سہی
حسن و جمال یار کے آثار ہی سہی

(درثمین)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

''ایک حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ باجماعت اکیلے نماز پڑھنے سے ستائیس گنا افضل ہے۔

(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ باب فضل صلوٰۃ الجماعۃ)

یعنی اس کا ثواب ستائیس گنا زیادہ ہے۔ایک احمدی جس کا یہ دعویٰ ہے کہ میں نے حضرت مسیح موعود کو مانا اور آپ کو مان کر اپنے آپ کو دوسروں سے ممتاز کیا ہے۔اس کی شان کے خلاف ہے کہ دنیا کی مصروفیتیں یا کام یا اور اس قسم کے بہانے اسے نماز کے لئے (بیت) میں آنے سے روکیں۔احمدی کی شان یہی ہے کہ ہر دنیاوی مجبوری کو پس پشت ڈال دے، پیچھے پھینک دے۔دنیا کی کوئی دلچسپی اس کی باجماعت نمازوں میں روک نہ بنے۔'' (خطبات مسرور جلد 3 صفحہ 657)

''نماز ایک ایسی بنیادی چیز ہے جس کے بغیر مومن مومن نہیں کہلا سکتا ہے۔اور پھر یہ کہ نماز پڑھنی کس طرح ہے سنوار کر ادا کرنی ہے نماز کو جلدی جلدی اس لئے ادا نہیں کرنا کہ میں نے اس کے بعد اپنے دنیاوی جھمیلوں کو نمٹانا ہے نماز سنوار کر پڑھنے میں بہت سے لوازمات شامل ہیں۔پہلی بات تو یہ ہے کہ نماز پڑھنے سے پہلے اپنی جسمانی صفائی کا خیال رکھا جائے اور سستی اور کسل کو دُور کیا جائے۔اس لئے ہمیں حکم ہے کہ وضو کر کے نماز پڑھیں۔جن گھروں میں نماز کی طرف خاطر خواہ توجہ نہیں دی جاتی ان کے بچوں میں یہ بات دیکھنے میں آئی ہے کہ صرف بچپنے میں ہی نہیں بلکہ بڑے ہو کر بھی، جوانی میں بھی اور اس کے بعد بھی ایک تو نمازوں کی طرف توجہ نہیں ہوتی اور اگر کبھی کسی دوست کے ساتھ یا ویسے ہی (بیت) میں آگئے تو بغیر اس بات کا خیال رکھے کہ وضو قائم ہے یا نہیں، اگر نماز کھڑی دیکھیں گے تو اس کے ساتھ شامل ہو جاتے ہیں حالانکہ ظاہری اور باطنی صفائی کے لئے وضو ضروری ہے اور یہ نماز سنوار کر پڑھنے کی پہلی شرط ہے۔ (خطبات مسرور جلد 4 صفحہ 186)

''ہر نیکی کی طرح نماز پڑھنے کی یہ توفیق بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہی ملتی ہے۔اس لئے قرآن کریم نے ہمیں ایسی دعا سکھائی جو کہ نہ صرف ہمارے لئے بلکہ ہماری نسلوں کے لئے بھی ہے اور جب نسلاً بعد نسلٍ جب یہ دعا مانگی جاتی رہے گی تو اللہ تعالیٰ اپنی اس دعا کے طفیل جو اس نے ہمیں سکھائی ہے عبادت کرنے والے بھی پیدا فرماتا چلا جائے گا۔فرماتا ہے کہ رب اجعلنی مقیم الصلوٰۃ ......(ابراہیم 41) اے میرے رب مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری نسلوں کو بھی۔اے ہمارے رب اور میری دعا قبول کر۔ (خطبات مسرور جلد 4 صفحہ 493)

''پس ہر احمدی کو جو حضرت مسیح موعود کو مان کر اپنے آپ کو مومنین کی جماعت میں شامل سمجھتا ہے ان دو امور کی طرف خاص طور پر بہت توجہ دینی چاہئے پہلی چیز نماز کا اہتمام باقاعدگی سے ادائیگی ہے۔حتی الوسع باجماعت نماز ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے پھر ان نمازوں کو نوافل کے ساتھ سجایا بھی جائے۔ (الفضل 16۔اگست 2013ء صفحہ 6)

بلاضرورت نماز جمع نہ کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

''من حیث القوم (بیت الذکر) میں جا کر نماز نہ پڑھنے یا نمازیں جمع کرنے کا نقص مزید بڑھنے کا خطرہ اور امکان اس وقت بڑھ جاتا ہے جب ہم یہ دیکھتے ہیں کہ بچوں کے ذہنوں میں اس کی اہمیت کم ہوتی جا رہی ہے اور بعض بچے اپنے ماں باپ کی حالت دیکھ کر یہ کہنے بھی لگ گئے ہیں کہ دن میں تین نمازیں ہوتی ہیں۔جب کہو کہ پانچ ہوتی ہیں تو کہہ دیتے ہیں کہ ہم نے تو اپنے ماں باپ کو تین نمازیں ہی پڑھتے دیکھا ہے۔پس اس بارے میں ہر جگہ غور اور منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔''

(روزنامہ الفضل 7۔اپریل 2015)

(فیصلہ جات مجلس مشاورت 2015ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ مریم شادی فنڈ ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہو گا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔'' (الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔جزاکم اللہ (ناظر اعلیٰ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ......مطبع: ضیاء الاسلام پریس ......مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ...... قیمت 5 روپے

رپورٹ: مکرم ساجد محمود بٹر صاحب استاد جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا

جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا میں افتتاحی تقریب

برائے گرین ویلی ٹریک، الیکٹرونک لائبریری، کلینک وٹک شاپ

مورخہ 18 جنوری 2015ء کو جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا میں محض اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے درج ذیل چار مختلف سہولیات کے افتتاح کی تقریب ہوئی۔

☆ای لائبریری(E.Library)

☆گرین ویلی ٹریک(Green Vally Track)

☆فرسٹ ایڈ کلینک(First Aid Clinic)

☆ٹک شاپ(Tuck Shop)

افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی مکرم مولانا نورمحمد بن صالح صاحب امیر ومشنری انچارج گھانا تھے۔ دیگر مہمانان کرام میں 80 سے زائد احباب و خواتین شامل تھے۔ لوکل لجنہ اماء اللہ کی بعض ممبرات، جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل اور جامعۃ المبشرین کے اساتذہ کی فیملیز نے بھی پروگرام میں شرکت کی۔

جامعہ میں مہمانوں کی آمد پران کی چائے اور دیگراشیاء خوردونوش سے تواضع کی گئی۔ بعدازاں تمام مہمانوں کو گاڑیوں کے ذریعہ گرین ویلی ٹریک کا راؤنڈ کروایا گیا۔ ٹریک کے وزٹ کے بعد تمام مہمان جامعہ کے اکیڈیمک بلاک میں تشریف لائے۔ مکرم امیر صاحب گھانا نے تمام مہمانوں، اساتذہ اور طلبا کی موجودگی میں بالترتیب موبائل ای لائبریری، ٹک شاپ، کینٹین اور ای لائبریری کے الگ الگ فیتے کاٹ کر باضابطہ افتتاح کیا۔

مذکورہ بالا سہولیات کا افتتاح کرنے کے بعد محترم امیر صاحب نے ای لائبریری کے ہال میں دعا کروائی۔

ذیل میں ان سہولیات کا مختصر تعارف پیش ہے۔

گرین ویلی ٹریک
(Green Vally Track)

یہ ٹریک 10 فٹ چوڑا اور ڈیڑھ کلومیٹر لمبا ہے۔ جامعہ کی زمین کو ناجائز تجاوزات سے محفوظ کرنے کے لئے باؤنڈری کے ساتھ ساتھ لکڑی اور بانس کی فینس لگائی گئی ہے اور فینس کے ساتھ یہ خوبصورت ٹریک بنایا گیا ہے۔ طلباء اور کارکنان جامعہ احمدیہ نے کم وبیش مسلسل دو ماہ وقارعمل کرکے غیرمعمولی محنت اور جانفشانی سے اس ٹریک کو مکمل کیا ہے۔ اس سلسلہ میں راستے سے خودرو جھاڑیوں اور پودوں کو تلف کیا گیا۔ بعدازاں ٹریک کو ہموار کیا گیا۔ ٹریک پر مناسب فاصلے پر پپیتے کے 33 پودے لگائے گئے ہیں۔ علاوہ ازیں ہر 100 میٹر کے فاصلے پر لوہے کے 6 فٹ لمبائی کے سائن بورڈ لگائے گئے ہیں جو فاصلے کی نشاندہی کرتے ہیں اور ان پر مختلف تربیتی اور علمی عبارات بھی درج ہیں۔ یہ ٹریک خوبصورت اور سرسبز علاقہ میں سے بل کھاتا ہوا گزرتا ہے اور ٹریک پر موجود خوبصورت تحریرات پر مشتمل سائن بورڈز اس قدرتی حسن میں غیرمعمولی اضافہ کا باعث بن رہے ہیں۔ طلبا جامعہ، اساتذہ اور فیملیز اس ٹریک پر واک کرتے ہیں اور اس ٹریک سے نہ صرف جامعہ کی باؤنڈری محفوظ ہوگئی ہے بلکہ واک اور جاگنگ کے لئے جامعہ میں ایک عمدہ سہولت کا بھی اضافہ ہوگیا ہے۔

ای لائبریری(E.Library)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خاص توجہ اور منظوری سے خدا کے فضل کے ساتھ جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل میں ایک ای لائبریری قائم کی گئی ہے۔ جس میں فی الوقت سترہ کمپیوٹر مہیا کئے گئے ہیں۔ طلبا کے استفادہ کے لئے ان کمپیوٹرز میں پی ڈی ایف فارمیٹ میں تمام ضروری کتابیں رکھی جاچکی ہیں جن کی تعداد اس وقت سولہ ہزار (16000) سے زائد ہوچکی ہے اور وقت کے ساتھ اس میں مزید کتابوں کا بھی اضافہ کیا جارہا ہے۔ موجودہ ای لائبریری میں قرآن کریم، اس کے مختلف تراجم وتفاسیر، کتب حضرت مسیح موعود وخلفاء سلسلہ، تاریخ احمدیت، متفرق جماعتی کتب، کتب احادیث وسیرت وسوانح، انسائیکلوپیڈیا، مختلف زبانوں کی ڈکشنریز، جامعہ کا تمام نصاب اور جامعہ میں پڑھائے جانے والے مضامین، تفسیر، حدیث، کلام، موازنہ، فقہ وتصوف کی کتب کے علاوہ عربی، انگریزی اور اردو سیکھنے کے لئے بنیادی کتب اور کہانیاں وغیرہ بھی رکھی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ عربی کتابوں کی سرچ میں سہولت مہیا کرنے والا سافٹ ویئر شاملہ بھی انسٹال کیا گیا ہے۔ نئے آنے والے رشین اور عرب طلباء کے لئے ان کی زبانوں میں موجود تراجم بھی مہیا کئے جارہے ہیں تاکہ فارغ وقت میں وہ ذاتی مطالعہ کرسکیں۔

طلباء کی سہولت کے لئے مرکزی ای لائبریری سٹڈی ٹائم کے دوران دو گھنٹہ کے لئے کھولی جاتی ہے۔ جس سے طلباء استفادہ کرتے ہیں، تاہم اس غرض سے کہ طلباء ان علمی خزائن سے 24 گھنٹوں میں جب چاہیں استفادہ کرسکیں۔ خودکار الیکٹرونک لائبریری کے دو یونٹس تیار کرواکر جامعہ کی لابی میں رکھے گئے ہیں، جن میں انٹرنیٹ استعمال کئے بغیر مذکورہ بالا تمام سولہ ہزار کے لگ بھگ کتب 24 گھنٹے طلباء کے مطالعہ کے لئے دستیاب ہیں۔ یہ لائبریری طلباء کی سہولت کے لئے دن رات کھلی رہتی ہے اور جب بھی طلبا کو وقت ملے وہ اس سے استفادہ کرسکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ تجربہ انتہائی کامیاب رہا ہے اور اب طلباء کی ایک بڑی تعداد شوق کے ساتھ ان کتابوں کا مطالعہ کرتی ہوئی نظر آتی ہے۔

فرسٹ ایڈ کلینک

یہ کلینک طلباء جامعہ احمدیہ کے لئے اکیڈیمک بلاک میں بنایا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں احمدی ڈاکٹرز صاحبان سے مشورہ کرکے بنیادی سہولیات اور ابتدائی طبی امداد کی جملہ ایلوپیتھی اور ہومیوپیتھی ادویات رکھی گئی ہیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ ان ادویات میں اضافہ کیا جاتا رہے گا۔ اس کلینک کے قیام کے سلسلہ میں مکرم ڈاکٹر ابراہیم صاحب آف ڈبواسی (Daboase) نے غیرمعمولی تعاون کیا ہے۔

ٹک شاپ(Tuck Shop)

طلباء جامعہ کو اپنی بنیادی ضروری اشیاء کی خرید کے لئے بازار جانا پڑتا تھا۔ طلباء کے قیمتی وقت کو بچانے کے لئے جامعہ میں ٹک شاپ کی سہولت مہیا کی گئی ہے۔ جس میں طلباء سے متعلقہ تمام ضرورت کی چیزیں مثلاً سٹیشنری، کھانے پینے اور detergents کی بنیادی اشیاء شامل ہیں۔

مذکورہ بالا چاروں سہولیات کے افتتاح کے بعد جامعہ کے سیمینار ہال میں ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا، جس میں تمام مہمانان کرام، اساتذہ اور طلباء موجود تھے۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ بعدازاں حضرت مصلح موعودکا منظوم کلام ''نونہالان جماعت مجھے کچھ کہنا ہے'' مترنم آواز میں پیش کیا گیا۔ چاروں سہولیات کا تعارف مکرم انور اقبال ثاقب صاحب استاد جامعہ احمدیہ نے پیش کیا۔

دوران تعارف یہ بھی ذکر کیا گیا کہ خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا میں اٹھارہ ممالک کے اکہتر (71) طلباء تعلیم حاصل کر رہے ہیں جن میں مشرقی افریقہ، مغربی افریقہ، ماریشس، روس، اردن اور پاکستان کے طلباء شامل ہیں۔ جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا کو یہ بھی سعادت حاصل ہے کہ پہلی مرتبہ قزاقستان سے ایک طالبعلم اور اردن سے ایک عرب طالبعلم مذہبی تعلیم کے حصول کے لئے تشریف لائے ہیں۔ ان دونوں طلباء کو حاضرین سے متعارف کروایا گیا۔

تعارف کے بعد مکرم امیر صاحب نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ ان سہولتوں اور جدید دور کی ایجادات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔

آخر پر مکرم امیر صاحب نے دعا کے ساتھ اس تقریب کا اختتام کیا۔ نماز ظہر وعصر ادا کرکے مہمانوں کو دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا۔ یوں یہ بابرکت تقریب نہایت خوشگوار اور عمدہ ماحول میں اپنے اختتام کو پہنچی۔

(الفضل انٹرنیشنل 6 مارچ 2015ء)

☆...☆...☆

مکرم انصر عباس صاحب مربی سلسلہ

باسیلہ ریجن بینن میں نومبائعین کا جلسہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے 23 فروری 2015ء کو ریجن باسیلہ کی نومبائع جماعت Kagové (کاگوئے) میں جلسہ نومبائعین منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

یہ گاؤں Banté (بانتے) کمیون میں ہے۔ جنوری 2015ء میں اس گاؤں میں مقیم فلانی قبیلہ کے 69 لوگوں نے احمدیت قبول کی تھی۔ یہاں مستقل نماز جمعہ کا انتظام بھی کیا جاتا ہے اور چندہ بھی ادا کرتے ہیں۔ مخالفین ان کو احمدیت چھڑانے کے لئے بہت زور لگا رہے ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے نومبائعین ان مخالفتوں کو بالائے طاق رکھتے ہوئے ایمان اور اخلاص میں ترقی کررہے ہیں۔

جلسہ نومبائعین کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور قصیدہ حضرت مسیح موعود فی مدح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوا۔ مکرم ذاکر الحسن صاحب لوکل مربی سلسلہ نے خلافت کی برکات کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد مکرم رانا فاروق احمد صاحب امیر جماعت بینن نے انسان کی پیدائش کے مقصد پر روشنی ڈالتے ہوئے ان کو اپنی ذمہ داریاں سنبھالنے کی طرف توجہ دلائی۔

نومبائعین نے اپنے تاثرات میں بتایا کہ وہ احمدیت سے بہت خوش ہیں۔ احمدیت کی برکت سے ہم سب لوگ یہاں اپنے گاؤں میں درخت کے نیچے جمعہ ادا کرتے ہیں۔ پہلے غیر از جماعت کی مسجد میں جو 10 کلومیٹر دور ہے جاکر صرف 2 یا 3 لوگ جمعہ پڑھا کرتے تھے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ ہمیشہ ہمارا تعلق جماعت کے ساتھ قائم رہے۔

پروگرام کے بعد احباب نے سوالات بھی کئے مکرم امیر صاحب نے جوابات دیئے اور اس کے بعد نماز ظہر ادا کی۔ نماز کے بعد تمام حاضرین کو کھانا پیش کیا گیا۔

پروگرام کی کل حاضری 90 تھی جن میں بعض غیر از جماعت افراد بھی شریک تھے۔

☆...☆...☆

حضرت مسیح موعود کا بے نظیر علم کلام

دجال کا دعویٰ خدائی اور جدید سائنسی تحقیقات کا ذکر

مکرم فہیم احمد صاحب ناگی

حضرت مسیح موعود کا نام اللہ تعالیٰ نے سلطان القلم رکھا ہے۔ آپ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے اس عاجز کا نام سلطان القلم رکھا ہے۔ اس میں سّر یہ ہے کہ یہ زمانہ جنگ وجدال کا زمانہ نہیں ہے بلکہ قلم کا زمانہ ہے۔ پھر آپ فرماتے ہیں کہ بعض الفاظ خود بخود ہمارے قلم سے لکھے جاتے ہیں۔

(روایت 105 سیرت المہدی)

آپ کا علم کلام عربی اُردو اور فارسی زبان میں ہے۔ نظم اور نثر دونوں میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء قرآن مجید کا اعلیٰ وارفع مقام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح کا ذکر بہت اعلیٰ شان سے کیا گیا ہے۔

اسی طرح آپ کی تحریروں میں سماجی، معاشرتی، اخلاقی، سیاسی، اقتصادی اور سائنسی شعور کے ساتھ ساتھ تصوف کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر رواں دواں ہے۔ پھر آپ کی تحریروں میں دنیا میں آنے والے حالات و واقعات کی بھی منظر کشی کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ انسان جدید علوم میں ایسی ترقی کرے گا اور ان کامیابیوں پر فخر اور ناز کرے گا جس کے نتیجہ میں نہ صرف خدا تعالیٰ کا انکار بلکہ خود خدائی کا دعویٰ کرنا شروع کر دے گا۔

حدیث نبوی میں دجال کے خدائی کے دعویٰ کا ذکر ہے فرمایا:

وہ اندھوں اور کوڑھیوں کو تندرست کرے گا اور مردوں کو زندہ کرے گا اور لوگوں سے کہے گا میں تمہارا رب ہوں۔ (کنز العمال جلد 14 صفحہ 139)

اس ضمن میں حضرت مسیح موعود کا ایک خط جو آپ نے حضرت نواب محمد علی خان صاحب کو تحریر فرمایا تھا، نہایت اہم اور قابلِ غور ہے۔ یہ خط آپ کی ایک عظیم الشان تصنیف ’’آئینہ کمالات اسلام‘‘ کے اردو حصہ میں شامل ہے جو کہ حضرت مسیح موعود نے 1892ء میں تحریر فرمایا تھا۔ اس خط میں بعض ایسی باتیں تحریر ہیں جو مستقبل کی پیشگوئیوں اور آنے والے حالات سے تعلق رکھتی ہیں۔ حضور فرماتے ہیں!

’’جیسا کہ لکھا ہے کہ دجال نبوت کا دعویٰ بھی کرے گا اور خدائی کا بھی۔ ایسا ہی انہوں نے کیا۔ نبوت کا دعویٰ اس طرح پر کیا کہ کلام الٰہی میں اپنی طرف سے وہ دخل دیئے وہ قواعد مرتب کئے اور وہ تنسیخ ترمیم کی جو ایک نبی کا کام تھا جس حکم کو چاہا قائم کر دیا اور اپنی طرف سے عقائد نامے اور عبادت کے طریق گھڑ لئے اور ایسی آزادی سے مداخلت بیجا کی کہ گویا اُن باتوں کے لئے وحی الٰہی اُن پر نازل ہوگئی۔ سو الٰہی کتابوں میں اس قدر بے جا دخل دوسرے رنگ میں نبوت کا دعویٰ ہے۔

اور خدائی کا دعویٰ اس طرح پر کہ اُن کے فلسفہ دانوں نے یہ ارادہ کیا کہ کسی طرح تمام کام خدائی کے ہمارے قبضہ میں آجائیں جیسا کہ اُن کے خیالات اس ارادہ پر شاہد ہیں کہ وہ دن رات ان فکروں میں پڑے ہوئے ہیں کہ کس طرح ہم ہی مینہ برسائیں اور نطفہ کو کسی آلہ میں ڈال کر اور رحم عورت میں پہنچا کر بچے بھی پیدا کر لیں اور اُن کا عقیدہ ہے کہ خدا کی تقدیر کچھ چیز نہیں بلکہ ناکامی ہماری بوجہ غلطی تدبیر تقدیر ہو جاتی ہے۔ اور جو کچھ دُنیا میں خدا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے وہ صرف اس وجہ سے ہے کہ پہلے زمانہ کے لوگوں کو ہر یک چیز کے طبعی اسباب معلوم نہیں تھے اور اپنے تھک جانے کی حد انتہا کا نام خدا اور خدا کی تقدیر رکھا تھا۔ اب علل طبعیہ کا سلسلہ جب بکلّی لوگوں کو معلوم ہو جائے گا تو یہ خام خیالات خود بخود دور ہو جائیں گے۔ پس دیکھنا چاہئے کہ یورپ اور امریکہ کے فلاسفروں کے یہ اقوال خدائی کا دعویٰ ہے یا کچھ اور ہے۔ اسی وجہ سے ان فکروں میں پڑے ہوئے ہیں کہ کسی طرح مُردے بھی زندہ ہو جائیں اور امریکہ میں گروہ عیسائی فلاسفروں کا انہی باتوں کا تجربہ کر رہا ہے۔ اور مینہ برسانے کا کارخانہ تو شروع ہو گیا اور ان کا منشاء ہے کہ بجائے اس کے کہ لوگ مینہ کے لئے خدا تعالیٰ سے دعا کریں یا استسقاء کی نماز پڑھیں گورنمنٹ میں ایک عرضی دے دیں کہ فلاں کھیت میں مینہ برسایا جائے اور یورپ میں یہ کوشش ہو رہی ہے کہ نطفہ رحم میں ٹھہرانے کے لئے کوئی کل پیدا ہو۔ اور نیز یہ بھی کہ جب چاہیں لڑکا پیدا کر لیں اور جب چاہیں لڑکی اور ایک مرد کا نطفہ لے کر کسی پچکاری میں رکھ کر کسی عورت کے رحم میں چڑھا دیں اور اس تدبیر سے اُس کو حمل کر دیں۔ اب دیکھنا چاہئے کہ یہ خدائی پر قبضہ کرنے کی فکر ہے یا کچھ اور ہے۔‘‘

(آئینہ کمالات اسلام، روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 343,344)

حضرت اقدس مسیح موعود کی اس تحریر میں سائنسدانوں کی اس کامیابی ذکر ہے جس کو ٹیسٹ ٹیوب بے بی کا نام دیا گیا ہے۔ اس میں مندرجہ ذیل باتیں پیشگوئی کا رنگ رکھتی ہیں۔

☆ مصنوعی طریقہ حمل سے بچہ پیدا کرنے کی کوشش میں سائنس دان کامیاب ہوں گے۔

☆ جو طریق (Technique) استعمال کیا جائے گا حضرت اقدس مسیح موعود نے اس خط میں بیان فرما دیا ہے۔

☆ یہ کامیابی یورپ کے سائنسدانوں کے حصہ میں آئے گی۔

☆ اس کامیابی کے بعد یہ سائنس دان اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے کاموں میں اپنے آپ کو حصہ دار سمجھنا شروع کر دیں گے اور متکبرانہ انداز میں اعلان کریں گے کہ ہم انچارج ہیں اور ہم خدا ہیں۔

گو کہ اس ضمن میں بہت سی باتیں ابھی تحقیق طلب ہیں۔ لیکن خاکسار نے اس پر جو تحقیق کی ہے تو اس ضمن میں یہ بات سامنے آئی کہ زیادہ تر محققین بیان کرتے ہیں کہ سب سے پہلے 1790ء میں مصنوعی طریقہ حمل (Artificial Insemination) کا آغاز کیا گیا جس میں جو تجربات کئے گئے وہ زیادہ تر پودوں اور جانوروں سے تعلق رکھتے ہیں اور 1790ء کے تقریباً سو سال گزر جانے کے بعد 1899ء میں روس میں عورتوں میں مصنوعی حمل (Artificial Insemination) کے متعلق سوچ پیدا ہوئی اور اس سے متعلق تجربات کا آغاز کیا گیا۔ جو آئینہ کمالات اسلام کے شائع ہونے کے سات سال بعد کا زمانہ ہے۔ اس کے بعد 1912ء میں روس سے باہر جاپان میں اس پر تحقیق کا آغاز کیا گیا اور کیٹل، پولٹری، سؤروں، بھیڑ اور بکری پر تجربات کئے گئے۔ اس طرح یہ تحقیق مختلف مراحل سے گزرتی رہی اور اسی میں ان کو زیادہ تر کامیابیاں حاصل ہوئیں۔ مگر ایک لمبا عرصہ گزرنے کے بعد 25 جولائی 1978ء میں سائنسدانوں کو انسانوں میں پہلی کامیابی نصیب ہوئی اور لیز لی اور جون براؤن جو کہ برسٹل یو کے سے تعلق رکھتے ہیں کے ہاں دنیا کی پہلی ٹیسٹ ٹیوب بے بی پیدا ہوئی جس کا نام لوئیز براؤن رکھا گیا۔ اور یہ کامیابی یورپ کے سائنسدانوں ڈاکٹر پیٹرک سٹیپٹو Patrick Steptoe اور رابرٹ ایڈورڈ Robert Edwards کے حصہ میں آئی۔ جن کا تعلق برطانیہ سے ہے۔

دنیا کی پہلی ٹیسٹ ٹیوب بے بی کی 25 سالگرہ کے موقعہ پر یو کے کے ایک اخبار ’’دی ٹائمز‘‘ کی 24 جولائی 2003ء کی اشاعت میں پہلی ٹیسٹ ٹیوب بے بی لیز براؤن کی 25 سالگرہ کے موقع پر ایک متکبرانہ مضمون شائع ہوا جس کی سرخی یہ تھی کہ "God is not in charge, We Are" اور یہ بات حضرت مسیح موعود نے اپنی اس تحریر میں بیان فرمائی ہے کہ اپنی اس کامیابی کے بعد یہ خدا تعالیٰ کے کاموں میں اپنے آپ کو شریک سمجھیں گے آپ فرماتے ہیں ’’یہ خدائی پر قبضہ کرنے کی فکر ہے یا کچھ اور ہے‘‘

اس خط کا ایک ایک لفظ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کی صداقت کی دلیل ہے۔ خصوصاً اس پیشگوئی کا یہ حصہ کہ ’’یورپ میں یہ کوشش ہو رہی ہے کہ نطفہ رحم میں ٹھہرانے کی کوئی کل پیدا ہو جائے‘‘ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ یورپ کے سائنسدانوں کو ہی اس میں سب سے پہلے کامیابی حاصل ہوئی۔ اگر یہ کلام خالص خدا تعالیٰ کی تائید سے نہ ہوتا تو یہ کامیابی امریکہ یا چین یا دنیا کے کسی اور حصہ کے سائنسدانوں کو بھی حاصل ہو سکتی تھی۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اپنے مسیح کی بات کو سچا ثابت کیا اور یورپ کے سائنسدانوں کو یہ کامیابی حاصل ہوئی جنہوں نے خدا تعالیٰ کا پیدا کردہ نطفہ اپنے سائنسی آلات کے ذریعہ رحم میں داخل کیا جہاں وہ اللہ تعالیٰ کے وضع کردہ قوانین کے تحت پرورش پا کر اسی کی قدرت سے پیدا ہوا لیکن سائنسدانوں نے متکبرانہ طور پر خدا ہونے کا دعویٰ کر دیا اور کہا کہ انہوں نے زندگی تخلیق کر دی اور اب خالق و مالک، نعوذ باللہ، خدا نہیں بلکہ وہ ہیں۔ انہیں یہ معلوم ہی نہیں کہ حقیقی مالک و خالق خدا نے چودہ سو برس پیشتر اپنے نبی امّی صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ یہ پیشگوئی کر دی تھی کہ انسان خدا کی تخلیق میں دست اندازی کریں گے۔ اسی خط میں آگے چل کر پھر حضرت مسیح موعود عیسائی اقوام کی دین کے خلاف کوششوں کا ذکر کر کے فرماتے ہیں:

’’......قوم اس زمانہ میں چالیس کروڑ سے کچھ زیادہ ہے اور بڑے زور سے اپنے دجالی خیالات کو پھیلا رہی ہے اور صدہا پیرایوں میں اپنے شیطانی منصوبوں کو دلوں میں جاگزین کر رہی ہے۔ بعض واعظوں کے رنگ میں پھرتے ہیں۔ بعض گویّے بن کر گیت گاتے ہیں۔ بعض شاعر بن کر تثلیث کے متعلق غزلیں سناتے ہیں۔ بعض جوگی بن کر اپنے خیالات کو شائع کرتے پھرتے ہیں۔ بعض نے یہی خدمت لی ہے کہ دنیا کی تمام زبانوں میں اپنی محرف انجیل کا ترجمہ کر کے اور ایسا ہی دوسری کتابیں (دین) کے مقابل پر ہر ایک زبان میں لکھ کر تقسیم کرتے پھرتے ہیں۔ بعض تھیٹر کے پیرایہ میں (دین) کی بری تصویر لوگوں کے دلوں میں جماتے ہیں اور ان کاموں میں کروڑ ہا روپیہ ان کا خرچ ہوتا ہے۔‘‘

(آئینہ کمالات اسلام، روحانی خزائن جلد 5 ص 347)

یہاں حضرت اقدس مسیح موعود نے عیسائی چرچ کی ایک تنظیم سالویشن آرمی (Salvation Army) کی بابت بھی بیان فرمایا جس کی بنیاد 1865ء میں ایسٹ لندن انگلینڈ میں رکھی گئی جو آرمی کے طرز پر قائم کی گئی جس کے ایجنڈے میں یہ سب باتیں شامل ہیں جن کا ذکر حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے۔ اس تنظیم کو 1882ء میں پہلی مرتبہ ہندوستان میں متعارف کرایا گیا یا اس کا دفتر قائم کیا گیا جو کہ اس کا بالکل ابتدائی دور ہے اور اس میں ان کو کوئی خاص کامیابی حاصل نہیں ہوئی۔ لیکن حضرت اقدس مسیح موعود نے جو یہ فرمایا:

’’اور بعض ایک فوج بنا کر اور مُکتی فوج اُس کا نام رکھ کر مُلک بہ مُلک پھرتے ہیں اور ایسا ہی اور کارروائیوں نے بھی جو اُن کے مرد بھی کرتے ہیں اور اُن کی عورتیں بھی۔ کروڑ ہا بندگانِ خدا کو نقصان پہنچایا ہے اور بات انتہا تک پہنچ گئی ہے۔‘‘

(آئینہ کمالات اسلام، روحانی خزائن صفحہ 347)

اس کا صحیح نقشہ آج ہمیں امریکہ اور یورپ کی عیسائی قوموں کا امن کے نام پر فوج بنا کر دنیا میں امن قائم کرنے کے نام پر ملک ملک پھر کر مشترکہ فوجی کارروائی کی شکل میں نظر آ رہا ہے۔ یہ امن فوج (مکتی فوج) امن کے نام پر کبھی فلسطین پر کبھی عراق کبھی افغانستان کبھی بوسنیا میں فوجی کارروائی کر رہی ہیں غرض کہ دنیا کے مختلف حصوں میں یہ فوجی کارروائیاں امن کے نام پر ہو رہی ہیں لیکن ان میں لاکھوں انسانوں کا خون بہایا جا رہا ہے۔ اپنی مرضی کے حکمرانوں کی مدد کی جا رہی ہے اور ان ملکوں کے وسائل و معدنیات پر قبضہ کیا جا رہا ہے۔

مکرم منصور احمد خان صاحب

جماعت احمدیہ اور قومی خدمات

فوجی، قومی، ملی، فلاحی اور عمومی خدمات کا تذکرہ

جماعت احمدیہ نے تحریک پاکستان اور تعمیر پاکستان میں بڑھ چڑھ کر نہ صرف حصہ ہی لیا بلکہ ہمیشہ پاکستان کے خلاف ہر چیلنج کا سامنا بھی کیا ہے۔

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ وطن کی محبت ایمان کا حصہ ہے۔

اسی لئے احمدی دنیا میں جہاں بھی ہوں اور وہ جس وطن کے بھی باشندے ہوں، وطن سے وفاداری نہ صرف ان کے خون میں شامل ہے بلکہ یہ ان کے ایمان کا بھی حصہ ہے اور اسی وجہ سے مملکت پاکستان کا ہر احمدی تحریک پاکستان میں بھی خلوص دل سے شامل رہا اور تعمیر پاکستان میں بھی صف اول میں شامل رہا اور آج بھی شامل ہے۔

1945-46ء کے الیکشن ہوں یا سرحدوں کے تعین کا مسئلہ، جماعت احمدیہ نے مسلم لیگ کا ہی ساتھ دیا اور اس طرح تحریک پاکستان میں فعال کردار ادا کیا۔ مسئلہ کشمیر بھی اس کی ایک مثال ہے۔

سب جانتے ہیں کہ تحریک پاکستان ایک طویل اور کٹھن جدوجہد کا نام ہے اور اس کا انعام ہمیں اللہ تعالیٰ نے ''مملکت پاکستان'' کی شکل میں دیا اور آئندہ بھی ہم اپنے پاکستان کی نہ صرف دل و جان سے خدمت کریں گے بلکہ اس کے لئے جانوں کے نذرانے بھی حاضر ہیں۔

یہ بات تو اظہر من الشّمس ہے کہ حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانی نے جس طرح تحریک پاکستان میں شاندار کردار ادا کیا اسی طرح اس نوزائیدہ ملک کے لئے بھی آپ نے گراں مایہ خدمات انجام دیں۔ آپ ہمیشہ سربراہان مملکت کی راہنمائی فرماتے رہے اور ہر مشکل اور نازک موقعہ اور مرحلہ پر اپنے مفید اور گراں قدر مشوروں سے بھی نوازتے رہے۔

ویسے تو پاکستان کے لئے جماعت احمدیہ کی خدمات تمام شعبہ ہائے زندگی میں پھیلی ہوئی ہیں۔ لیکن نمونہ کے طور پر خاکسار صرف چند ایک امور ہی لکھ رہا ہے۔

افواج میں احمدیوں

کا کردار

کسی بھی ملک کی مسلح افواج اس ملک کا بہترین سرمایہ ہوتی ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل اور کرم ہے کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کی افواج کا شمار دنیا کی چند بہترین افواج میں ہوتا ہے۔ امن ہو یا جنگ، ہماری مسلح افواج اپنے معیار پر ہمیشہ پوری اتری ہیں۔

جس طرح تحریک پاکستان میں جماعت احمدیہ کا بھرپور کردار رہا اور اس تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا بعینہٖ اسی طرح مسلح افواج میں بھی احمدی جوانوں نے اپنے ملک پاکستان کا نام روشن کیا ہے اور احمدیوں نے بڑے تاریخی کارنامے انجام دیئے جو رہتی دنیا تک سنہری الفاظ میں لکھے جانے چاہئیں۔ ایک ایک احمدی فوجی کو اللہ تعالیٰ نے نہایت اعلیٰ رنگ میں ملکی خدمت کی توفیق اپنے فضل سے عطا فرمائی۔

ان احمدی احباب میں فاتح چھمب و جوڑیاں جنرل اختر حسین ملک ہلال جرأت، چونڈہ کے ہیرو جنرل عبدالعلی ملک ہلال جرأت، فاتح رن کچھ میجر جنرل افتخار جنجوعہ ہلال جرأت، سکواڈرن لیڈر منیرالدین احمد ستارہ جرأت اور بہت سے دوسرے جماعت احمدیہ سے تعلق رکھنے والے جری، نڈر اور بہادر شامل ہیں۔

مذکورہ بالا احباب کے علاوہ محترم جنرل نسیم احمد صاحب، جنرل محمود الحسن صاحب (ہلال امتیاز، ستارہ امتیاز و تمغہ امتیاز ملٹری)، (یاد رہے اول الذکر جنرل نسیم احمد صاحب ملک کے نامور آئی سرجن تھے)، محترم ایئر مارشل (ر) ظفر چوہدری صاحب (سابق چیف آف ایئر سٹاف)، جنرل محمد مسعود الحسن نوری صاحب اور جناب ایم ایم احمد صاحب (جو پاکستان کے وزیر خزانہ بھی رہے اور بعد میں صدر پاکستان کے اقتصادی مشیر بنا دیئے گئے اور آپ ایگزیکٹو ڈائریکٹر عالمی بینک بھی رہے) یہ سب بھی جماعت احمدیہ سے تعلق رکھتے ہیں۔

خاکسار چاہتا ہے کہ جن احمدی افسران کا ذکر کیا ہے ان میں سے چند ایک کا ذکر خیر بھی ضرور کیا جائے۔ گو ہر ایک نے اور ان کے علاوہ کئی ایک نے اپنی اپنی جگہ شجاعت کے بے مثال جوہر دکھائے اور اپنے پیارے وطن پر جانیں قربان کر دیں۔ انہیں ان کے ذکر خیر سے ہی داد شجاعت دی جا سکتی ہے۔

جنرل اختر حسین ملک

(ہلال امتیاز ملٹری)

میجر جنرل سرفراز خان خراج تحسین پیش کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

''جس ہنرمندی سے اختر ملک نے چھمب اور جوڑیاں پر اٹیک کیا اسے شاندار فتح کے علاوہ کوئی دوسرا نام نہیں دیا جا سکتا''۔

(روزنامہ جنگ 6 ستمبر 1967ء ص 3 بعنوان جنگ ستمبر 1965ء)

ان کے علاوہ سابق چیف آف سٹاف جنرل عبدالحمید خان، بری فوج کے سابق سربراہ جنرل (ر) محمد موسیٰ، لیفٹیننٹ جنرل امین آپکایا (ترکی) اور دیگر بیشمار مشاہیر نے ان کی بہادری پر داد شجاعت دی۔

بلکہ جماعت احمدیہ کے مشہور مخالف شورش کاشمیری صاحب نے تو اپنے رسالہ ''چٹان'' میں خوب مدح سرائی کی۔ جس کا شعر یہ بھی ہے۔ ع

اختر ملک کا ہاتھ بٹاتے ہوئے چلو

جنرل عبدالعلی ملک

(ہلال جرأت)

ماہنامہ حکایت اپنی نومبر 1984ء کی اشاعت میں صفحہ 114 میں آپ کو یوں خراج تحسین پیش کرتا ہے۔

ستمبر 1965ء میں سیالکوٹ چونڈہ سیکٹر پر بھارت نے پورے آرمرڈ ڈویژن سے حملہ کیا تھا۔ اس حملہ کو ایک قادیانی بریگیڈیئر نے صرف ایک ٹینک رجمنٹ اور دو انفنٹری پلٹنوں سے روکا تھا۔ اس بریگیڈیئر کو اس کے ڈویژن کمانڈر نے حکم دیا تھا کہ پیچھے آؤ سیالکوٹ خالی کر دو۔ ہم بہت پیچھے ہٹ کر (سیالکوٹ) دشمن کو دے کر لڑیں گے۔ اس قادیانی بریگیڈیئر نے اپنے ڈویژن کمانڈر کا یہ حکم ماننے سے صاف انکار کر دیا تھا اور حملہ روک لیا تھا۔ اس بریگیڈیئر کا نام عبدالعلی ملک ہے جو بعد میں میجر جنرل ہو گئے تھے۔ وہ جنرل اختر حسین ملک کے چھوٹے بھائی تھے۔

(ماہنامہ حیات نومبر 1984ء ص 114 از خالد اگست 1997ء ص 112)

جنرل افتخار جنجوعہ

(ہلال جرأت)

1965ء میں رن کچھ میں وطن کا بے جگری سے دفاع کرنے والے جنرل افتخار جنجوعہ جو اس وقت بریگیڈیئر تھے اور فاتح رن کچھ بن گئے تھے اور جن کا نام تاریخ پاکستان میں امر ہو چکا ہے تو انہی جنرل افتخار جنجوعہ نے 1971ء میں جبکہ بھارت نے 1965ء کی شکست کا بدلہ لینے کے لئے مغربی پاکستان کے دو محاذوں پر بیک وقت حملہ کیا۔ اس وقت بھارتی فوج نے 1965ء سے بڑھ کر جنگ کی تیاری کی ہوئی تھی۔ اس جنگ میں چھمب کے محاذ پر سب سے بڑا حملہ کیا گیا۔ جنرل جنجوعہ کو 23 اے بٹالین کی کمان دی گئی اور اس جوان ہمت و پُرعزم آفیسر کی کمان میں یہ دریا عبور کر گئے اور چھمب اور منور پر پاکستان کا پرچم لہرا دیا۔ دشمن اس حملہ کی تاب نہ لا کر صحیح سالم ٹینک اور بہت سی گاڑیاں بھی چھوڑ گیا۔

10 دسمبر کو جو ہیلی کاپٹر جنرل جنجوعہ کو اگلے مورچوں کی طرف لے جا رہا تھا اسے ناخوشگوار حادثہ پیش آ گیا اور پاکستان کا یہ مایہ ناز جنرل، ہسپتال جاتے ہوئے دم توڑ گیا۔ آپ کے آخری الفاظ جبکہ آپ کو ہسپتال لے جایا جا رہا تھا۔ آپ نے کہا:

''میں کتنا خوش نصیب ہوں کہ مجھے شہادت کا رتبہ مل گیا'' اور آپ کی خدمات کے اعتراف میں چھمب کا نام ''افتخار آباد'' رکھا گیا اور کھاریاں چھاؤنی میں بھی ایک کالج آپ کے نام سے معنون ہے''۔

(پاکستان کا المیہ 1971ء ص 282 تا 308۔ ماہنامہ خالد ربوہ اگست 1997ء)

ان کے علاوہ بھی اور بہت سے احمدی جوان اور افسران ہیں جنہوں نے ہر مشکل وقت میں دیگر افسران اور جوانوں کے قدم بہ قدم نہ صرف ساتھ دیا بلکہ بعض ایسی مثالیں چھوڑیں جو تاریخ کا حصہ بن گئیں۔

فخر پاکستان

حضرت مسیح موعود اپنی ایک پیشگوئی کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

''......خدا نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا......اور میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کے رُو سے سب کا منہ بند کر دیں گے......سوائے سننے والو! ان باتوں کو یاد رکھو اور ان پیش خبریوں کو اپنے صندوقوں میں محفوظ کر لو کہ یہ خدا کا کلام ہے جو ایک دن پورا ہو گا''۔ (تجلیات الٰہیہ ص 18,17)

یہ پیشگوئی اس طرح پوری ہوئی کہ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو ایسے قابل فرزند عطا کئے۔ جنہوں نے پوری دنیا کو فائدہ پہنچایا اور پہنچا رہے ہیں۔ خصوصاً پاکستان میں اللہ تعالیٰ نے ایسے قابل فرزند عطا فرمائے جن پر پاکستان کو فخر ہے۔

ان میں حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب (پاکستان کے پہلے وزیر خارجہ اور عالمی عدالت کے صدر)، نوبیل انعام یافتہ پروفیسر عبدالسلام صاحب اور محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کے علاوہ اور بہت سے احباب جماعت ایسے ہیں جن پر پاکستان کو فخر ہے اور جنہوں نے اپنی زندگیاں وطن عزیز کی خدمت میں گزار دیں اور مختلف شعبوں میں نام روشن کیا۔ خاکسار دو چوٹی کے احباب کا بالخصوص ذکر کرنا چاہتا ہے۔

پاکستان کے پہلے وزیر خارجہ

تحریک پاکستان کی طویل اور کٹھن جدوجہد کا انعام اللہ تعالیٰ نے پاکستان کی صورت میں دیا۔ اس

ملک کے پہلے وزیر خارجہ سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے اپنی تمام زندگی خدمت وطن میں گزاری دی۔ آپ کی ان خدمات میں سے خاکسار دو اہم سعادتوں کا ذکر کرنا چاہتا ہے۔

باؤنڈری کمیشن

پنجاب اور بنگال کی تقسیم کے لئے ایک حد بندی کمیشن کے تقرر کا اعلان کیا گیا۔ اس کمیشن میں مسلمانوں کی طرف سے نمائندگی سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے کی۔ نہایت مختصر وقت کیس کی تیاری کا آپ کو ملا۔ لیکن آپ نے اپنی اس ذمہ داری کو بڑے احسن طریقہ سے نبھایا۔ جناب حمید نظامی کہتے ہیں کہ:

’’...... اس حساب سے کوئی چار دن سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے مسلمانوں کی طرف سے نہایت مدلل، نہایت فاضلانہ اور نہایت معقول بحث کی، کامیابی بخشنا خدا کے ہاتھ میں ہے مگر جس خوبی اور قابلیت کے ساتھ سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے مسلمانوں کا کیس پیش کیا۔ اس سے مسلمانوں کو اتنا اطمینان ضرور ہو گیا کہ ان کی طرف سے حق و انصاف کی بات نہایت مناسب اور احسن طریقہ سے ارباب اختیار تک پہنچا دی گئی ہے۔ سر ظفر اللہ خان صاحب کو کیس کی تیاری کے لئے بہت کم وقت ملا۔ مگر اپنے خلوص اور قابلیت کے باعث انہوں نے اپنا فرض بڑی خوبی کے ساتھ ادا کیا۔ ہمیں یقین ہے کہ پنجاب کے سارے مسلمان بلا لحاظ عقیدہ ان کے اس کام کے معترف اور شکر گزار ہوں گے۔

(اخبار نوائے وقت لاہور یکم اگست 1947ء)

مسئلہ کشمیر

لگتا تھا دیکھنے میں جو انسان کم سخن
جب بولنے پہ آیا زمانے پہ چھا گیا

کشمیر کا مسئلہ جب اقوام متحدہ میں پہنچا تو سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے اپنے خطاب میں دلائل سے ثابت کیا کہ کشمیر پر بھارت کا قبضہ غاصبانہ ہے۔ آپ نے ساڑھے پانچ گھنٹے کی تاریخی تقریر میں عالمی دنیا کو کشمیر کا اصل مسئلہ دکھایا۔ چنانچہ آپ ہی کی کوششوں سے اقوام متحدہ نے دو قرار دادیں پاس کیں۔

اول: کہ مسئلہ کا حل بات چیت میں ہے۔

دوم: کشمیریوں کو استصواب رائے کا حق دیا جائے۔

پاکستان کے پہلے نوبیل

انعام یافتہ

پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام پاکستان کے پہلے نوبیل انعام حاصل کرنے والے شخص ہیں۔ آپ نے اپنی قابلیت اور ذہانت اپنے وطن پاکستان کے لئے وقف کر دی تھی۔

یہاں یہ بات بھی خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ نوبیل انعام کی تقریب میں شامل ہونے والوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ خاص قسم کا لباس پہنیں جسے سول ڈریس کہا جاتا ہے۔ مگر ڈاکٹر صاحب پاکستان کے قومی لباس، پگڑی، شیروانی، شلوار اور کھسہ پہن کر اس تقریب میں شامل ہوئے اور آپ اس لباس میں تمام حاضرین میں سب سے نمایاں تھے۔ آپ نے تقریب سے پہلے ہی منتظمین کو اطلاع دے دی تھی کہ وہ اپنا قومی لباس پہن کر تقریب میں شامل ہوں گے۔

آپ قدم قدم پر حکومت پاکستان کو اپنے مفید مشوروں سے ہمیشہ ہی نوازتے رہے۔ اس کے علاوہ آپ نے اس جانب بھی خصوصی توجہ دلائی کہ اگر دنیا کی دیگر ترقی یافتہ اقوام کا مقابلہ کرنا ہے تو اس کے لئے صرف سائنس اور ٹیکنالوجی کو ترقی دینا ہوگا۔ الغرض ڈاکٹر صاحب کی ساری زندگی اسی عزم میں گزری کہ کسی طرح زیادہ سے زیادہ اپنے وطن کی خدمت کی جائے۔ محترم ڈاکٹر منیر احمد صاحب سابق چیئرمین پاکستان اٹامک انرجی کمیشن کہتے ہیں کہ:

پروفیسر عبدالسلام نے پاکستان میں سائنس کی ترقی کے لئے ناقابل فراموش خدمات سرانجام دیں اور چودہ سال تک PAEC (پاکستان اٹامک انرجی کمیشن) کے رکن رہے۔ 1960ء کی دہائی میں مجھے ڈاکٹر عبدالسلام کے ساتھ نیوکلیئر فیول پروسیسنگ کے قیام کے لئے تجاویز تیار کرنے کا موقعہ ملا۔ ایوب خان نے معاشی بنیاد پر اس منصوبے کو ترک کر دیا۔ اس طرح تیس برس قبل پاکستان نے اس اہم ترین ٹیکنالوجی کو حاصل کرنے کا موقع گنوا دیا جب وہ انتہائی سستی قیمت پر بلا روک ٹوک حاصل ہو سکتی تھی۔

(روزنامہ آجکل 30؍اکتوبر 1994ء)

ڈاکٹر عبدالغنی صاحب آپ کی خدمات کے بارے میں فرماتے ہیں کہ:

پروفیسر سلام نے پاکستان میں جس کام کو اولیت دی وہ سائنسدانوں کی تربیت تھی۔ وہ اس وقت کی وزارت تعلیم کے فیڈرل سیکرٹری ایس ایم شریف کو اس امر پر رضامند کرنے میں کامیاب ہو گئے کہ طبیعات میں پوسٹ گریجوایٹ سٹڈیز کے لئے چھ سالہ وظائف دینے کے لئے فنڈ قائم کئے جائیں اس سکیم پر تین سال تک عملدرآمد ہوتا رہا اور اس کی بدولت ہونہار طالبعلموں نے برطانیہ سے پی ایچ ڈی کی ڈگریاں حاصل کیں۔

(از ماہنامہ خالد ربوہ دسمبر 1997ء ڈاکٹر عبدالسلام نمبر ص 169)

خدمت انسانیت

قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ نے خدمت انسانیت کا حکم دیا ہے اور اس طرح اس کی افضلیت ظاہر ہوتی ہے۔ جماعت احمدیہ کا شروع سے ہی ایک نصب العین رہا ہے کہ خدمت انسانیت (چاہے روحانی ہو یا دنیاوی) حضرت مسیح موعود اپنے ایک شعر میں فرماتے ہیں کہ:

مرا مقصود و مطلوب و تمنا خدمت خلق است
ہمیں کارم ہمیں بارم ہمیں رسمم ہمیں راہم

ترجمہ: میرا مقصود اور میری خواہش خدمت خلق ہے۔ یہی میرا کام ہے، یہی میری ذمہ داری ہے، یہی میرا فریضہ ہے۔ بانی خدام الاحمدیہ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

خدمت خلق رنگ، نسل، خون، مذہب کی تمیز سے بالا ہو کر کرو۔

جماعت احمدیہ ہمیشہ سے خدا کے فضل سے خدمت انسانیت کو عبادت کا درجہ دیتے ہوئے، رنگ و نسل، مذہب و فرقہ سے بالاتر ہو کر یہ خدمت انجام دے رہی ہے۔ جس کی چند ایک مثالیں ذیل میں درج کی جا رہی ہیں۔

1۔ ہسپتال
2۔ فری میڈیکل کیمپس
3۔ عیدین کے مواقع پر خدمت

ہسپتال

جماعت احمدیہ کی پاکستان اور بیرون پاکستان بہت سی ڈسپنسریاں اور ہسپتال اور دیگر رفاہی ادارے مختلف شہروں میں عوام الناس کو صحت کی سہولتیں فراہم کر رہے ہیں۔ فضل عمر ہسپتال اور طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے علاوہ جماعت احمدیہ نے ’’المہدی ہسپتال‘‘ واقع مٹھی (تھرپارکر) سندھ میں قائم کیا ہے۔

اس ہسپتال کا 17 مارچ 1995ء کو افتتاح ہوا اور اس میں تمام بنیادی ضروریات مہیا کی گئی ہے۔ محض خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ اس پسماندہ علاقے کے عوام کو بہتر اور صاف ستھرے ماحول میں صحت کی تمام ضروریات مہیا کر رہا ہے۔

فری میڈیکل کیمپس

ہر سال ملک کے مختلف شہروں اور اندرون ملک فری میڈیکل کیمپس منعقد کئے جاتے ہیں۔ سال 94-1993ء میں مختلف مقامات پر ایسے 350 کیمپس منعقد کئے گئے۔ جن میں 57 ہزار 279 مریضوں کو مفت طبی مشورہ اور 5 لاکھ روپے سے زائد کی ادویات بھی مفت فراہم کی گئیں۔

عید اور خدمت خلق

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

’’غریبوں کے ساتھ عید کرنے سے بہتر دنیا میں کوئی عید نہیں‘‘۔

ہر سال عیدین کے موقع پر غریبوں کو بھی ان خوشیوں میں شامل کرنے کی مساعی کی جاتی ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان اس موقع پر خصوصی پروگرام ترتیب دیتی ہے۔ سال 1996ء میں 34 اضلاع کی 114 مجالس نے 5 ہزار سے زائد غرباء میں دو لاکھ پینتالیس ہزار (2,45,000) روپے کے تحائف پیش کئے۔

اسی طرح خدام الاحمدیہ پاکستان کی مختلف مجالس کے زیر انتظام ہفتہ خدمت خلق بھی بھرپور طریقے سے منایا گیا، ایک اندازے کے مطابق تقریباً 5 ہزار 827 مستحق خاندانوں اور ضرورت مند افراد کی اندازاً 3 لاکھ 80 ہزار (3,80,000) روپے سے زیادہ کی مدد کی گئی۔ اس سلسلہ میں 27 اضلاع کی مختلف مجالس نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ مستحقین میں اشیائے خورونوش اور روزمرہ استعمال کی اشیاء پر مشتمل تقریباً 3000 (تین ہزار) گفٹ پیکس تقسیم کئے گئے۔ اشیائے خورونوش میں تقریباً 650 کلو آٹا، 690 کلو چاول، 650 کلو چینی، 300 سے زائد پیکٹ سویاں، 275 کلو سے زائد مٹھائی کے علاوہ 1700 سے زائد سلے، ان سلے، نئے اور پرانے کپڑے تقسیم کئے گئے۔ 6 ہزار 382 مریضوں کی عیادت کی گئی اور 240 عطیات خون دیئے گئے۔

غرض مختلف شعبہ ہائے زندگی میں جماعت احمدیہ نے بھرپور خدمت وطن کی جن کے چند نمونے خاکسار نے رقم کئے۔ ہاں صرف جماعت کی خدمات تحریک پاکستان، تعمیر پاکستان میں اور خدمت انسانیت میں کردار دکھانا مقصود تھا اور ان کا متذکرہ بالا مضمون سے کچھ حد تک اندازہ ہو گیا ہوگا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں کہ:

دنیا کے ہر احمدی کو چاہئے کہ پاکستان کو نقصان پہنچانے کی ہر کوشش کو ناکام بنادے۔

لوگ تو اس ملک کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن آپ ان کوششوں کی راہ میں روک بن جائیں اور حب الوطنی کے گیت گائیں اور ساری قوم کو سمجھائیں۔ حب الوطنی کے جذبہ کو زخمی نہ ہونے دو۔ اس لئے جماعت احمدیہ کو یہ جہاد بھی کرنا چاہئے کہ پاکستان میں حب الوطنی کے احساس کو نمایاں کیا جائے اور بیدار کیا جائے اور ہر قسم کے ایسے خیالات جو پاکستان کو کسی طرح نقصان پہنچا سکتے ہیں ان کے خلاف کوشش کرنا بھی جماعت احمدیہ کا کام ہے۔ میں دعا کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ پاکستان کو ہمیشہ سلامت رکھے کیونکہ یہ ملک دین کے نام پر حاصل کیا گیا تھا اور اس لحاظ سے یہ واحد ملک ہے۔ اس لئے اگر اس مقدس نام سے پیار اور محبت ہے تو پھر دنیا کے ہر احمدی کو چاہئے کہ پاکستان کو نقصان پہنچانے کی ہر کوشش کو ناکام بنادے۔

(اقتباس از خطبہ جمعہ فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع مورخہ 28 نومبر 1986ء، خطبات طاہر جلد 5 ص 799)

☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر 119050 میں رفیقہ گوہر

زوجہ عبدالباری شاہد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 32/26 دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع و ملک Pakistan، چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18/05/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ پلاٹ مشترکہ 1 کنال پاکستان 4,50,000 Rupee۔2۔زیورطلائی 5.570 گرام 19,000 Pakistani Rupee اس وقت مجھے مبلغ 2,000 Pakistani Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رفیقہ گوہر گواہ شد نمبر 1 عطاء الحفیظ عابد ولد عبدالباری شاہد گواہ شد نمبر 2۔ بشیر احمد ولد غلام حیدر

مسل نمبر 119051 میں حفیظ اللہ

ولد متاع خان قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 27 بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17/01/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1,200 UAE DIRHAM ماہوار بصورت ملازمت رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حفیظ اللہ گواہ شد نمبر 1 ولی عباس ولد رفیق احمد خواجہ گواہ شد نمبر 2 انیس مسعود ولد چوہدری مسعود احمد

مسل نمبر 119052 میں وسیم احمد

ولد چوہدری عبداللہ خان قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 37 بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09/06/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 25,000 UAE DIRHAM ماہوار بصورت ملازمت رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد ملک ولد منصور احمد ملک گواہ شد نمبر 2 وجیہ الحسن ولد شفیق الرحمٰن

مسل نمبر 119053 میں ظہیر احمد

ولد نذیر احمد قوم ...... پیشہ انجینئرنگ عمر 41 بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29/11/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔فلیٹ 40,00,000 پاکستانی روپے کراچی 2۔فلیٹ 60,00,000 پاکستانی روپے کراچی۔اس وقت مجھے مبلغ 22,500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت ملازمت رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظہیر احمد گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد ملک ولد منصور احمد ملک گواہ شد نمبر 2 وجیہہ الحسن ولد شفیق الرحمٰن

مسل نمبر 119054 میں مدثر سلیم

ولد محمد سلیم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 25 بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 650 UAE Dirham ماہوار بصورت ملازمت رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مدثر سلیم گواہ شد نمبر 1 محمد غالب ولد جمیل احمد گواہ شد نمبر 2 شمس الدین احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 119055 میں عابد حمید

ولد حمید انور خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 37 بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 8,000 UAE DHIRAM ماہوار بصورت ملازمت رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عابد حمید گواہ شد نمبر 1 محمد غالب ولد جمیل احمد گواہ شد نمبر 2 شمس الدین احمد ولد بشیر احمد راجپوت

مسل نمبر 119056 میں شعیب احمد

ولد محمد اسماعیل قوم کھوکھر پیشہ ملازمتیں عمر 29 بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2,500 UAE Dirham ماہوار بصورت ملازمت رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شعیب احمد گواہ شد نمبر 1 محمد غالب گواہ شد نمبر 2 شمس الدین احمد ولد بشیر احمد راجپوت

مسل نمبر 119057 میں FAREEDA BANO

زوجہ AZHAR MAHMOOD قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 44 بیعت پیدائشی احمدی ساکن SASATOON ملک Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/01/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ HAQ MEHR 50000 PAKISTANI RUPEES اس وقت مجھے مبلغ 150 US Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ فریدہ بانو گواہ شد نمبر 1 منیب وقاص احمد ولد منیب احمد گواہ شد نمبر 2 منیب احمد ولد رحمت خان

مسل نمبر 119058 میں LUBNA YOUSAF

زوجہ SHEIKH AFTAB YOUSAF قوم راجپوت پیشہ ملازمتیں عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن MAPLE ONTARIO ملک Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13/08/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ HAQ MEHR 2500 US Dollar 2۔ JEWELLERY 1 TOLA 3, GRA 628 US Dollar اس وقت مجھے مبلغ 1,950 US Dollar ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ LUBNA YOUSAF گواہ شد نمبر 1 SHEIKH AFTAB YOUSAF S/O SHEIKH MUHAMMAD YOUSAF1 گواہ شد نمبر 2 KAUSAR AHMAD S/O GHULAM AHMAD

مسل نمبر 119059 میں MUSAWAR AHMAD

ولد MUNIR AHMAD قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 22 بیعت پیدائشی احمدی ساکن VIENNA ملک Austria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02/02/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 250 Australian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مصوراحمد گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد ولد فضل الرحمان گواہ شد نمبر 2 اظہر احمد ولد حمید احمد شاہد

مسل نمبر 119060 میں MARIA ZAHEER

زوجہ ZAHEER AHMAD قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 22 بیعت پیدائشی احمدی ساکن STOCKHOLM ملک Sweden بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25/11/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر 100000 Swedish krona، 2۔جیولری 257 Grams......اس وقت مجھے مبلغ 1,000 Swedish krona ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ MARIA ZAHEER گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد چوہدری منیر احمد گواہ شد نمبر 2 محمود فاتح احسان ولد محمود مجیب اصغر

مسل نمبر 119061 میں ABBAS

ولد SULEMAN قوم ...... پیشہ مربی/مشنری عمر 46 بیعت پیدائشی احمدی ساکن MANZIZI ملک Sweaziland بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24/03/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 6,274 Lilangeni ماہوار بصورت INCOME مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ABBAS گواہ شد نمبر 1 IRFAN S/O HARFEY گواہ شد نمبر 2۔ TAHIR S/O HARGEY

مسل نمبر 119062 میں FARUKH MAHMOOD

ولد KHADIM HUSSAIN قوم جٹ پیشہ بیروزگاری عمر 33 بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیران بنکاک ملک Thailand بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15/06/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ PLOT 1 KANAL......دارالفتوح غربی اس وقت مجھے مبلغ 1,400 Baht ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد FARUKH MAHMOOD گواہ شد نمبر 1 ولید احمد خالد ولد محمد ادریس گواہ نمبر 2 شبیر احمد ولد نصیر احمد

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

معلومات درکار ہیں

مکرم محمد احسن سعید صاحب تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم ڈاکٹر سعید احمد صاحب مرحوم آف میر پور خاص کو 1960ء میں نگر پارکر سندھ میں احمدیت کا پہلا پودا لگانے کی توفیق ملی۔ان کے حالات زندگی پر ایک مفصل کتاب پر کام جاری ہے۔ جو احباب جماعت آپ کے بارے میں واقعات اور تاثرات لکھنے کے خواہشمند ہوں ۔ از راہ کرم درج پتہ پر ارسال فرمائیں۔ خاکسار آپ کا مشکور وممنون ہوگا۔

رابطہ بذریعہ کوریئر: محمد احسن سعید C/O مکرم سہیل احمد ورک صاحب المہدی ہسپتال مٹھی تھر پارکر
فون نمبر: 0334-3903298

سانحہ ارتحال

مکرم انوار الحق صاحب سیکرٹری وصایا دارالنصر غربی منعم ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ سعدیہ فاخرہ صاحبہ واقفہ نو ٹیچر نصرت جہاں گرلزسکول ربوہ مورخہ 5/اپریل 2015ء کو بقضائے الٰہی 28 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔اسی روز بعد نماز مغرب بیت المبارک ربوہ میں نماز جنازہ ادا کی گئی ۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد محترم مرزا عمر احمد صاحب نائب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ نے دعا کروائی ۔ مرحومہ محلّہ، دفتر لجنہ اماء اللہ اور ایم ٹی اے میں جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں ۔ ایم ایس سی ماس کمیونیکیشن میں سال 2013ء میں گولڈ میڈل حاصل کیا ۔ ایم ایڈ بھی کیا ہوا تھا۔ مرحومہ بہت سی خوبیوں کی مالک اور نماز کی پابند تھیں۔ بلکہ کوشش کر کے گھر میں دوسری بہنوں کے ساتھ باجماعت نماز پڑھتی تھیں ۔لجنہ میں علمی مقابلہ جات میں حصہ لیتیں اور کئی دفعہ انعامات بھی حاصل کئے۔ والدین کی فرمانبردار، نیک ، صالحہ، ملنسار اور خوش اخلاق تھیں۔ والدین کی خدمت میں راحت محسوس کرتی تھیں۔ مرحومہ محترم عبدالرحیم خاں صاحب مرحوم سابق صدر خوشاب کی پوتی اور مکرم ٹھیکیدار بدر الدین صاحب مرحوم آف دارالصدر غربی لطیف ربوہ کی نواسی تھیں ۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

تقریب شادی

مکرم عبدالنور بھٹی صاحب قلعہ کالروالا ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کے بڑے بھائی مکرم عطاء المصور صاحب ولد مکرم عبدالباری شاہد بھٹی صاحب آف کوٹلی آزاد کشمیر کی تقریب شادی مورخہ 28 فروری 2015ء کو مکرمہ صائمہ کھوکھر احمد صاحبہ بنت مکرم نصیر احمد صاحب آف ایڈیلیڈ آسٹریلیا کے ساتھ رفیع بینکوئیٹ ہال ربوہ میں منعقد ہوئی۔ مورخہ یکم مارچ 2015ء کو دعوت ولیمہ رفیع بینکوئیٹ ہال میں ہی منعقد ہوئی۔ اس موقع پر محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب مفتی سلسلہ نے دعا کروائی۔قبل ازیں مورخہ 26 فروری 2015ء کو بیت مبارک میں اس نکاح کا اعلان مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے کیا تھا۔ دلہا مکرم ماسٹر بشیر احمد صاحب مرحوم آف گرمولہ ورکاں کا پوتا اور مکرم ماسٹر عبدالغنی صاحب مرحوم آف تراڑکھل کا نواسہ ہے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر دو خاندانوں اور جماعت کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔آمین

سانحہ ارتحال

مکرم نذیر احمد سانول صاحب معلم وقف جدید چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر کی محترمہ فہمیدہ کوثر صاحبہ بنت مکرم چوہدری عبدالرحیم صاحب ساکن 166 مراد اہلیہ مکرم رانا مظفر احمد صاحب سابق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک 168 مراد حال جرمنی مورخہ 25 فروری 2015ء کو آلٹن سیڈٹ (Alten Seadt) جرمنی میں پچاس سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ کی شادی 1987ء میں ہوئی تھی۔آپ نیک اور پارسا خاتون تھیں ۔صوم وصلوٰۃ کی پابند اور تہجد گزار تھیں ۔تلاوت قرآن کریم سے دلی لگاؤ تھا۔ مالی تحریکات میں خوش دلی سے حصہ لیتیں۔غریب پرور تھیں مستحقین اور مساکین لڑکیوں کو عید اور شادیوں پر کپڑے تحفہ میں دیا کرتیں۔ آپ کی مہمان نوازی وسیع تھی۔ جماعتی مہمانان کرام کے قیام وطعام میں کھلے دل سے تعاون کرتیں ۔ خدمت دین کا شوق تھا بیٹی اور بیٹے کو تحریک وقف نو میں پیش کیا اور بیٹے کو قرآن کریم حفظ کرایا۔ 27 فروری کو بیت السبوح جرمنی میں نماز جنازہ پڑھائی گئی۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ جسد خاکی پاکستان لایا گیا۔ یکم مارچ 2015ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔سوگواران میں خاوند کے علاوہ ایک بیٹا مکرم رانا حافظ مدثر احمد صاحب، تین بیٹیاں مکرمہ ھبۃ الوحید احمد صاحبہ، مکرمہ ملیحہ احمد صاحبہ اور مکرمہ قانتہ احمد صاحبہ چھوڑی ہیں ۔ سب اولاد غیرشادی شدہ ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے، جنت الفردوس میں مقام عطا فرمائے، ورثاء کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی نیکیاں جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم خالد محمود صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت ،وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع لاہور کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

مکرم احمد حسیب صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت ،وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع گجرات کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

ڈیلیوری کیس کیلئے خواتین اپنے شوہر کا شناختی کارڈ ہمراہ لائیں

وزارت داخلہ نے ہسپتال میں زچہ و بچہ کی حفاظت کے لئے ملک بھر کے سرکاری اور نیم سرکاری اور تمام پرائیویٹ ہسپتالوں میں ڈیلیوری کیس کے لئے شوہر کے شناختی کارڈ کو لازمی قرار دیتے ہوئے ہدایت جاری کی ہے کہ زچہ کے ہسپتال میں داخلہ سے قبل شوہر کا شناختی کارڈ اور غیر ملکی خاتون اپنے پاسپورٹ کی نقل جمع کروائے۔

درخواست کی جاتی ہے کہ ایسی تمام خواتین جو ڈیلیوری کیس کے سلسلہ میں فضل عمر ہسپتال تشریف لائیں وہ اپنے شوہر کے شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی ہمراہ لائیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درویشان اور ان کے ورثاء متوجہ ہوں

سیدنا حضرت مصلح موعود نے مورخہ 11 مئی 1948ء کو اپنے ایک تاریخی پیغام میں درویشان کرام قادیان کو مخاطب کر کے فرمایا تھا کہ

”آپ لوگ وہ ہیں جو ہزاروں سال تک احمدی تاریخ میں خوشی اور فخر کے ساتھ یاد رکھے جائیں گے اور آپ کی اولادیں عزت کی نگاہ سے دیکھی جائیں گی اور خدا کی برکات کی وارث ہوں گی۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کا فضل بلا وجہ کسی کو نہیں چنتا۔“

(درویشان کرام نمبر الفرقان ربوہ اگست ستمبر 1963ء صفحہ 5)

مورخہ 11 مئی 1948ء کو جو درویشان قادیان میں تھے اور اس پیغام کے اول المخاطبین میں سے تھے۔ ان میں سے اکثر تادم واپسیں قادیان میں ہی موجود رہے۔اور بہشتی مقبرہ کی مقدس خاک میں ابدی نیند سو گئے اور ان میں سے بعض ابھی بھی موجود ہیں ۔ اللہ تعالیٰ ان کی عمر میں برکت دے۔آمین

مگر ان سعادت مندوں میں سے بہت سے اجازت لے کر قادیان سے اپنے آبائی وطنوں کی طرف یا بیرون ملک چلے گئے ان جانے والوں کی تاریخ اور حالات شعبہ تاریخ احمدیت قادیان کو درکار ہیں۔لہٰذا ایسے درویشان کرام جو قادیان سے بیرون ہند چلے گئے تھے ان سے یا ان کے اقرباء سے درخواست ہے کہ مندرجہ ذیل نقاط کے مطابق اپنا مفصل مضمون بھجوائیں۔

1۔ مختصر حالات زندگی
2۔ عرصہ درویشی میں کہاں کہاں خدمت بجالانے کا موقعہ ملا۔
3۔ عرصہ درویشی کے ایمان افروز حالات و واقعات۔
4۔ اگر حضرت مصلح موعود یا حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب یا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے انہیں کوئی پیغام تحریری بھجوایا ہو تو اس کی فوٹو کاپی۔
5۔ اگر عرصہ درویشی میں لی گئی کوئی تصویر ان کے پاس ہو تو وہ بھجوائیں۔
6۔ درویشان کرام کی اپنی تصویر۔
7۔ اولاد کی تفصیل اور یہ بھی کہ وہ کہاں کہاں پر ہیں۔
8۔ تمام درویشان کرام کی فہرست تاریخ احمدیت جلد نمبر 10 مطبوعہ قادیان کے صفحہ 372 تا 387 پر درج ہے۔
9۔ اگر اس فہرست میں بھی کوئی سقم ہو تو براہ کرم اس کے بارے میں بھی مطلع فرماویں۔

نوٹ:۔ براہ کرم پاکستان میں مقیم درویشان کرام یا ان کے اقرباء یہ تفصیل شعبہ تاریخ احمدیت ربوہ کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

Shoba Tareekh e ahmadiyyat
P.O.Box20 Chenab Nagar
Rabwah Disst Chiniot Pakistan
PH:+92 47 6211902
FAx: +92 47 6211526
E-mail:tareekh.ahmadiyyat@saapk.org

(انچارج شعبہ تاریخ احمدیت ربوہ)

☆☆............☆............☆☆

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 15، 20 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

17-اپریل 2015ء

5:20 am عالمی خبریں
5:40 am تلاوت قرآن کریم
5:55 am یسرنا القرآن
6:15 am پیس کانفرنس 14 مارچ 2015ء
7:40 am سپینش سروس
8:15 am پشتو مذاکرہ
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:15 am درس حدیث
11:30 am یسرنا القرآن
11:50 am واقفات نو کلاس
12:45 pm The Casa Loma
1:15 pm راہ ہدیٰ
2:50 pm انڈونیشین سروس
3:55 pm دینی و فقہی مسائل
5:00 pm خطبہ جمعہ Live
6:35 pm تلاوت قرآن کریم
6:45 pm سیرت النبی ﷺ
7:10 pm یسرنا القرآن
7:30 pm Shotter Shondhane
8:40 pm ہجرت
9:20 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 17-اپریل 2015ء
10:35 pm یسرنا القرآن
11:00 pm عالمی خبریں
11:30 pm واقفات نو کلاس

18-اپریل 2015ء

12:20 am The Casa Loma
12:50 am ہجرت
1:25 am دینی و فقہی مسائل
2:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 17-اپریل 2015ء
3:20 am راہ ہدیٰ
5:00 am عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم
5:35 am درس حدیث
5:45 am یسرنا القرآن
6:15 am واقفات نو کلاس
7:10 am خطبہ جمعہ فرمودہ 17-اپریل 2015ء
8:20 am راہ ہدیٰ
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:15 am درس ملفوظات
11:30 am الترتیل
12:00 pm جامعہ احمدیہ جرمنی کا افتتاح 17 دسمبر 2012ء
1:30 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:05 pm سوال و جواب
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 17-اپریل 2015ء
5:15 pm تلاوت قرآن کریم
5:30 pm الترتیل
6:00 pm انتخاب سخن Live
7:00 pm Shotter Shondhane
8:00 pm سپاٹ لائیٹ
9:00 pm راہ ہدیٰ Live
10:30 pm الترتیل
11:00 pm عالمی خبریں
11:20 pm جامعہ احمدیہ جرمنی کا افتتاح

19-اپریل 2015ء

12:50 am فیتھ میٹرز
1:45 am بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:15 am راہ ہدیٰ
3:50 am خطبہ جمعہ فرمودہ 17-اپریل 2015ء
5:05 am عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم
5:30 am درس ملفوظات
5:40 am الترتیل
6:10 am جامعہ احمدیہ جرمنی کا افتتاح
7:45 am خطبہ جمعہ فرمودہ 17-اپریل 2015ء
8:55 am سپاٹ لائیٹ
9:20 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:35 am یسرنا القرآن
12:00 pm بستان وقف نو
12:45 pm فیتھ میٹرز
1:45 pm سوال و جواب
4:05 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 21 مارچ 2014ء (سپینش ترجمہ)
5:10 pm تلاوت قرآن کریم
5:20 pm آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:35 pm یسرنا القرآن
6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 17-اپریل 2015ء
7:10 pm Shotter Shondhane
8:10 pm بستان وقف نو
9:00 pm پریس پوائنٹ Live
10:00 pm کڈز ٹائم
10:35 pm یسرنا القرآن
11:00 pm عالمی خبریں
11:30 pm بستان وقف نو

سنگھاڑے

مخروطی شکل کا یہ پھل عموماً گدلے پانی کے نیچے دلدلی زمین میں نمو پاتا ہے۔ انگریزی میں یہ واٹر چیسٹ نٹ کہلاتا ہے۔ آلو کی طرح سنگھاڑے بھی زیر زمین کاشت کیے جاتے ہیں۔ کچھ ممالک میں سنگھاڑے کو بطور سلاد استعمال کیا جاتا ہے۔ ان میں وافر مقدار میں کاربو ہائیڈریٹس، آئرن، وٹامن بی، پروٹین، پوٹاشیم، کیلشیم، زنک اور فائبر وغیرہ پائے جاتے ہیں۔ اس کے کھانے سے بڑھاپے میں یادداشت کمزور ہونے کے امکانات کم اور بھوک میں کمی کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔ سنگھاڑے قبض کشا ہوتے ہیں جبکہ اس سے دانت چمکدار اور مسوڑھے صحت مند ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس کے استعمال سے جسم میں خون کی ترسیل بھی بہتر ہوتی ہے۔

(جہان پاکستان 12 نومبر 2014ء)

ربوہ میں طلوع و غروب 13/اپریل

طلوع فجر	4:18
طلوع آفتاب	5:41
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	6:38

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

13-اپریل 2015ء

6:25 am گلشن وقف نو
8:10 am خطبہ جمعہ فرمودہ 10-اپریل 2015ء
9:55 am لقاء مع العرب
12:00 pm ہمبرگ میں استقبالیہ تقریب 5 دسمبر 2012ء
3:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 19 دسمبر 2014ء
6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 26 جون 2006ء
9:00 pm راہ ہدیٰ

مکان برائے فروخت
مین روڈ پر واقع دارالعلوم غربی حلقہ ثناء
رقبہ ایک کنال مکان نمبر 3/14 ڈبل سٹوری
رابطہ: 0336-7064942
0015877073301

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔ سرامکس ٹائل بھی دستیاب ہے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
موبائل: 03336174313

سٹی پبلک سکول (دارالصدر جنوبی ربوہ)
داخلے جاری ہیں
سٹی پبلک سکول کے نیو سیشن 16-2015 کے حوالے سے کلاس 6th تا کلاس 9th داخلے جاری ہیں جس کے لئے داخلہ ٹیسٹ 1/اپریل 2015 صبح 09:00 بجے ہوگا
داخلہ فارم 30 مارچ تک دفتر سے حاصل کئے جاسکتے ہیں
☆ بہترین عمارت، ماحول، مکمل لیبارٹری، لائبریری کی سہولت
میٹرک کے شاندار رزلٹ کا حامل ادارہ
☆ تجربہ کار اساتذہ اور ماہرین تعلیم کی سرپرستی اور راہنمائی۔
بچوں کے بہتر مستقبل اور داخلہ کے لئے دفتر سے فوری رابطہ کریں
☆ فیصل آباد بورڈ سے الحاق شدہ
رابطہ کے لئے: 047-6214399,6211499

FR-10

خدا تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ
اٹھوال فیبرکس
لان ہی لان
چیلنج ریٹ کے ساتھ
فردوس + عجوہ + اتحاد -/1400
کرنکل دوپٹہ 4P سوہانی + اتحاد + عجوہ -/1000
اتحاد شرٹ پیس -/375
جلد آئیں فائدہ اٹھائیں
مک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد طاہر اٹھوال: 0333-3354914

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر
میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

W.B
Waqar Brothers Engineering Works
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Surgical & Arthopedic instruments
Shop No.6 Shaheen Market Madni Road Mustfa Abad Dhurm pura Lahore 0300-9428050,0312-9428050

BETA ®
PIPES
042-5880151-5757238